

بھارت کے انتخابی کمیشن کی الیکٹرونک مشین کے تحفظاتی کوائف سے متعلق اکثر و بیشتر اٹھائے جانے والے سوالات

Posted On: 09 APR 2017 10:50AM by PIB Delhi

اہلینہٴ دہلاضرفقرب میں عوام الناس کے اندر ان میں بھارت کے انتخابی کمیشن (ای سی آئی) کی الیکٹرونک مشینوں (ای وی ایم) سے وابستہ تحفظاتی کوائف سے متعلق چند وضاحت طلب سوالات اٹھتے رہے ہیں۔ بھارت کے انتخابی کمیشن نے بار بار یہ وضاحت کی ہے کہ ای سی آئی - ای وی ایم اور اس کے تحت دستیاب تمام تر نظام، ٹھوس، محفوظ اور ہر قسم کی گڑبڑ پیدا کیے جانے کے امکانات سے میڑا ہے۔

درج ذیل میں اکثر و بیشتر اٹھائے جانے والے سوالات اور ان کے جوابات کے ذریعہ ای وی ایم کے جدید ٹکنالوجی کوائف سمیت تحفظاتی کوائف اور ان مشینوں کے وضع کیے جانے سے لے کر ان میں اسٹور کر نے اور ان کے استعمال کے معاملے میں ہر مرحلے میں کیے جانے والے سخت ترین انتظامی اقدامات کی وضاحت کی گئی ہے۔

1. ای وی ایم میں گزری اور چھڑ چھاڑ سے کیا مراد ہے؟

گڑبڑی پیدا کر نے یا مشین کے نظام میں چھڑ چھاڑ کرنے کا مطلب یہ ہے کہ یا کنٹرول یونٹ کی موجودہ مائیکرو چپس یا پھر سی یو میں نیا مائیکرو چپ داخل کر کے جعلی اور بد نیتی پر مبنی سو فٹ ویئر پروگرام داخل کیا گیا ہے اور ایسا انتظام کیا گیا ہے کہ بیلٹ یونٹ (بی یو) کا بٹن دبانے پر کنٹرول یونٹ ایمانداری سے اپنا کام نہ کرے۔

2. کیا ای سی آئی کی ای وی ایم کو ایک (مصنوعی طریقوں سے غیر مجاز نظام کے تابع کرنا) کیا جاسکتا ہے؟

جی نہیں۔

تک، ای وی ایم مشینوں کے ایم وں (ماڈل وں) تیار کیے گئے تھے اور چند محرکین کے دعوؤں کے برخلاف ایم وں کو ایک نہ کیے جانے کے لائق بنانے کے لیے لازمی تکنیکی 2006 لوازمات کا لحاظ رکھا گیا تھا۔

میں تکنیکی تجزیہ کمیٹی کی سفارش پر 2016 کے بعد ای وی ایم ماڈل وں تیار کیا گیا۔ اب 2012 آتے آتے کلیدی کوڈز کی ڈائنامک کوڈنگ انجام دی گئی تاکہ بٹن کے ذریعہ 2006 منتقل ہونے والی کمان یعنی بیلٹ یونٹ جانے والا پریس میسیج یا بٹن کے ذریعہ دی جانے والی کمان جو کنٹرول یونٹ تک جاتی ہے، ایک اضافی تحفظاتی نکتے کے طور پر تحریری شکل میں ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ ہر ایک بٹن پر پڑنے والے دباؤ کے لیے لگنے والے وقت کا بھی لحاظ رکھا گیا تاکہ ایک بٹن دبانے کے بعد اگر بار بار مبینہ طور پر وہی بٹن دایا جائے، تو اس کا پتہ لگانا ممکن ہو سکے اور اس کا ازالہ بھی کیا جاسکے۔

مزید برآں، ای سی آئی کے تحت ای وی ایم کمپیوٹر کے کنٹرول میں نہ ہیں۔ وہ ہیں۔ یہ اپنے آپ میں مکمل مشینیں ہیں۔ اور اثر نیٹ یا کسی دیگر نیٹ ورک سے کسی بھی طرح کسی بھی مرحلے میں منسلک نہ ہیں۔ وہ ہیں۔ لہذا کسی ریموٹ آلے کی مدد سے ان میں ایک نہ ہیں کیا جاسکتا۔

ای سی آئی کی ای وی ایم میں کسی بھی طرح کا تکریر وصولی آلہ، لاسلکی یا بیرونی آرڈ ویئر پورٹ نہ ہیں لگا۔ ونا جو کسی دیگر غیر ای وی ایم معاون پرزے یا آلے سے منسلک کیا جاسکے۔ لہذا آرڈ ویئر پورٹ یا وائر لیس وائی فائی یا بلوٹوتھ ڈوائس کے ذریعہ کوئی چھڑ چھاڑ یا گھپلا نہ ہیں کیا جاسکتا کیونکہ سی یو، اپنے طور پر ہی سے صرف اور صرف تحریری اور افزودگی پر مبنی کوڈ یافتہ ڈیٹا کی قبول کرتا ہے اور سی یو کسی اور طرح کا مختلف ڈیٹا قبول نہ یں کرتا۔

3. کیا ای سی آئی کی ای وی ایم میں، مشین وضع کرنے والوں کے ذریعہ گڑبڑی کی جاسکتی ہے؟

ممکن نہیں ہے۔

سو فٹ ویئر کی سیکورٹی کے سلسلے میں مینوفیکچرر کی سطح پر از حد سخت سلامتی کا ضابطہ عمل اپنا یا جاتا ہے۔ ان مشینوں کو 2006 سے اب تک کئی برسوں میں تیار کیا گیا ہے۔ تیاری کے بعد ای وی ایم کو ریاست اور ایک ضلع سے ضلع میں بھیجا جاتا ہے۔ مشین تیار کرنے والے مشین تیار کرنے والے کی حالت میں نہ ہیں۔ وہ تے آئندہ کئی برسوں میں ایک مخصوص سے کون سے امیدوار الیکشن لڑنے والے ہیں اور بیلٹ یونٹوں میں ان امیدواروں کی ترتیب کیا۔ وگی۔ ہر ایک ای سی آئی - ای وی ایم کا سیریل نمبر۔ ونا ہے اور الیکشن کمیشن ای وی ایم کا استعمال - ٹریکنگ سو فٹ ویئر کے ذریعہ اپنے ڈیٹا بیس سے یہ معلوم کر سکتا ہے کہ کون سی مشین کے ان ہے۔ اس لیے مینوفیکچرنگ کی سطح پر کسی بھی طرح کی گڑبڑی نہ ہیں کی جاسکتی۔

4. کیا سی یو میں لگنے والی چپ میں ٹروجن - ارس شامل کیا جاسکتا ہے؟

ی ای ایم میں ووٹنگ کی ترتیب، جیسا کہ آگے وضاحت کی جائے گی، ٹروجن - ارس متعارف کرانے کے امکانات نہ کہ برابر ہیں۔ بھارت کے انتخابی کمیشن نے اپنی جانب سے جو سخت ترین سلامتی تحفظاتی اقدامات کیے ہیں ان کی بنیاد پر ٹروجن - ارس کو داخل کرنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ ایک مرتبہ جب سی یو میں بٹن دیا جاتا ہے، سی یو، ہی کو ووٹ رجسٹر کرنے کی حالت میں تیار کر دیتا ہے اور ہی کو کے بٹن کے دبائے جانے کا منتظر رہتا ہے۔ اس وقفے کے دوران سی یو میں موجود تمام تر بٹن غیر متحرک ہو جاتے ہیں۔ حتی کہ ووٹ مکمل ہونے کے تمام تر امور ترتیب وار مکمل نہ ہو جائیں۔ ایک مرتبہ جب کوئی بھی بٹن (امیدوار سے متعلق ووٹ بٹن) کسی ووٹر کے ذریعہ ہی یو میں دیا جاتا ہے تو ہی یو اس بٹن سے وابستہ اطلاعات کو سی یو کو منتقل کر دیتا ہے۔ سی یو ڈیٹا وصول کرتا ہے اور ہی یو میں مماثل ایل ای ڈی لیمپ روشن کر کے اس موصولی کی اطلاع دیتا ہے۔ سی یو میں بیلٹ داخل کرنے کے بعد، صرف یہ لا کلیدی بٹن ہی دایا جاسکتا ہے اور سی یو صرف اسے ہی تسلیم کرتا ہے۔ اس کے بعد اگر کوئی ووٹر دیگر بٹن دیتا ہے تو اس بٹن دبانے کا کوئی فائدہ نہ ہیں۔ ونا کیونکہ ہی یو اور سی یو کے مابین اس طرح کے بٹن دبانے سے کوئی مماثل رابطہ قائم نہ ہیں۔ ونا اور نہ ہی کسی بٹن دبائے جانے کے اثر کو قبول کرتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں یہ کہ ا جاسکتا ہے کہ ہر بیلٹ کے لیے سی یو کے استعمال سے صرف ایک جائز بٹن دایا جاسکتا ہے۔ ایک مرتبہ جب ایک جائز بٹن دیا کر (ووٹنگ کا عمل) مکمل ہو جاتا ہے تو اس صورت میں جب تک دوسرا کوئی بیلٹ سے وابستہ بٹن نہ دایا جائے، سی یو اور ہی یو کے مابین، کوئی رابطہ قائم نہ ہو سکتا۔ لہذا بد نیتی پر مبنی کسی طرح کا سگنل بھیجنے یا مبینہ طور پر ترتیب وار بٹن بار بار دبانے سے کوئی فائدہ نہ ہیں۔ و سکتا اور ملک میں جو الیکٹرونک مشین استعمال ہو رہی ہے اس میں ایسا نہ کر نہ ہیں کیا جاسکتا۔

5. کیا پرانے ماڈل کی ای سی آئی - ای وی ایم اب بھی استعمال میں ہے؟

ای وی ایم کے ماڈل نمبر وں مشینیں 2006 تک تیار کی گئی تھیں اور ان میں 2014 کے عام انتخابات میں آخر بار استعمال کیا گیا تھا۔ 2014 ای وی ایم مشینیں جنہوں نے اپنی عمر کے 15 مالی برس مکمل کر لیے تھے، اور اس جواز کے ساتھ بھی کہ یہ ماڈل وں مشینیں وی وی پی ای ٹی (ووٹر مصدقہ کاغذی آڈٹ آزمائش) کی خدمت بجا لانے سے بھی قاصر تھیں، بھارت کے انتخابی کمیشن نے فیصلہ کیا کہ 2006 تیار کی گئی تمام تر ماڈل وں ای وی ایم مشینوں کے استعمال کو ختم کر دیا جائے۔ بھارت کے انتخابی کمیشن نے ای وی ایم کو ترک کرنے کے سلسلے میں ایک معیاری آپریشنگ ضابطہ طے کر رکھا ہے۔ ای وی ایم کو فنا کرنے اور اس کے چپ کو بھی معدوم کرنے کا کام ریاست کے چیف الیکٹورل افسر کی موجودگی میں یا بصورت دیگر مینوفیکچررز کی فیکٹری کے اندر افسر مذکور کے نمائندگان کی موجودگی میں انجام دیا جاتا ہے۔

6. کیا ای سی آئی - ای وی ایم میں طبیعیاتی طور پر چھڑ چھاڑ کی جاسکتی ہے / اس کے پرزے اس انداز میں بدلے جاسکتے ہیں کہ کوئی اس چھڑ چھاڑ کے بارے میں نہ جان سکے؟

یہ لے کے ماڈل وں اور ماڈل ٹو ای سی آئی - ای وی ایم میں موجود سلامتی تحفظاتی کوائف کے علاوہ، 2013 کے بعد تیار کی جانے والی نئی ماڈل ٹو ای ایم میں، اضافی کوائف مثلاً چھڑ چھاڑ شناخت کرنے والے اور از خود تشخیص کرنے والے آلات لگائے گئے ہیں۔ چھڑ چھاڑ کا پتہ لگانے والے آلات سے لیس سلامتی تحفظات کے کوئی ان ای وی ایم کو اسی لمحے جامد و ساکت کر دیتے ہیں، جس لمحے کوئی بھی شخص ان مشینوں کو کھولنے کی کوشش کرتا ہے۔ از خود تشخیصاتی کوائف، ای وی ایم کو ہر مرتبہ اس کے سوچے آنے کے ساتھ ہی چیک کرنے کے ہیں اور اگر اس مشین کے آرڈ ویئر اور سو فٹ ویئر میں کسی طرح کی چھڑ چھاڑ کی گئی ہے تو فوراً علم میں آجائے گی۔

نئے ماڈل نمبر 3 جس میں مذکور بالا تمام تحفظاتی کوائف موجود ہیں اس کا ایک پروٹو ٹائپ جلد ہی تیار کر لیا جائے گا۔ تکنیکی ماہرین کی ایک کمیٹی اس کا جائزہ لے گی اور اس کے بعد یہ ای وی ایم کی تیاری یعنی پروڈکشن کا کام شروع ہو گا۔ حکومت نے مذکورہ نئے طرز کے ماڈل ٹو ای ایم کی حصولیابی کے لیے، جس میں اضافی تحفظاتی کوائف اور نئی ٹکنالوجی، ترقی سے مملوئے آلات لگے۔ وں گے، 2000 کروڑ روپے کی رقم جاری کی ہے۔

7. ای سی آئی - ای وی ایم کو چھڑ چھاڑ سے میرا اور محفوظ بنانے کے لیے جدید ترین ٹکنالوجی کوائف کیا ہیں؟

نہ سہی آئی۔ ای وی ایم، چند از حد جدید ترین تکنالوجی والے کوائف کی حامل۔ یہ۔ ان میں ون ٹائم پروگرام میں ڈھلنے والے آلات (او ٹی پی) مائیکرو کنٹرولر، بشنوں سے متعلق کوڈز کی ڈائنامک کوڈنگ، ر دہائے جانے والے بشن کی تاریخ اور اسٹیمنگ، جدید ترین نقش بنانے والی تکنالوجی اور ای وی ایم ٹریکنگ سوفٹ ویئر وغیرہ آلات لگے۔وئے۔ یہ جو اس مشین کو صد فیصد چھیڑ چھاڑ پروف بناتے۔ یہ۔ ان کوائف کے علاوہ۔ نئی ماڈل کی ای وی الیہیٹی۔ یہ جن میں چھیڑ چھاڑ اور از خود تشخیصاتی اضافی کوائف بھی موجود۔ یہ۔ چونکہ۔ یہ۔ سوفٹ ویئر اوٹی پی پروگرام پر مبنی ہے۔ لہٰذا۔ ان میں تبدیلی کی جاسکتی ہے اور نہ۔ اسے از سر نو ترتیب دیا جاسکتا ہے اور نہ۔ یہ دوبارہ پڑھا جاسکتا ہے۔ اس طرح سے ای وی ایم چھیڑ چھاڑ سے میرا بن جاتی ہے۔

کیا ای سی - ای وی ایم میں غیر ملکی تکنالوجی کا استعمال ہوتا ہے ؟

اس مبنی پر بے بنیاد اطلاع کے برعکس جیسا کہ چند لوگوں نے الزام لگایا ہے، بھارت ای وی ایم تیار کرنے میں غیر ممالک سے کوئی مدد نہ یں لینا۔ ای وی ایم، اندرون ملک دو سرکاری دائرہ کار کی صنعتوں یعنی بھارت الیکٹرانکس لمیٹید، بنگلورو اور الیکٹرانکس کارپوریشن آف انڈیا لمیٹید، حیدرآباد کے ذریعہ تیار کی جاتی ہیں۔ سوفٹ ویئر پروگرام ان کمپنیوں کے ذریعہ اندرون خانہ تیار کیا جاتا ہے اور اس سلسلے میں بیرونی ذرائع استعمال نہ یں کئے جاتے اور فیکٹری کے سطح پر سلامتی کے ضوابط کا لحاظ رکھا جاتا ہے تاکہ اعتماد اور معیثرت کا اعلی ترین معیار برقرار رہ سکے۔ پروگرام کو مشین کوڈ میں بدلنے کے بعد یہ بیرون ملک کے چپ مینوفکچرر کو دیا جاتا ہے کیونکہ یہ م اندرون ملک ابھی تک سیمی کنڈکٹر مائیکرو چپ بنانے کی صلاحیت نہ یں رکھتے۔

۔ ایک مائیکرو چپ کا ایک شناختی نمبر۔ ہوتا ہے جو اس کی میموری میں پیوستہ ہوتا ہے اور ان پر ضوابط کے تحت اعدادی دستخط ہوتے ہیں۔ لہٰذا ان کے بدلے جانے کا سوال یہ ی پیدا نہیں ہوتا کیونکہ مائیکرو چپ سوفٹ ویئر کے معاملے میں عملی تجربے سے گزرتے ہیں۔ مائیکرو چپ کو بدلنے کی کوئی بھی کوشش، قابل شناخت ہے اور ایسی صورت میں ای وی ایم غیر متحرک۔ وجاتی ہے۔ اس طرح سے موجودہ پروگرام کو بدلنا یا اس میں نیا پروگرام داخل کرنا۔ ر لحاظ سے قابل شناخت ہے اور ای وی ایم کو ساکت و جامد کردیتا ہے۔

ج۔ان ان مشینوں کا ذخیرہ کیا جاتا ہے ان مقامات پر چھیڑ چھاڑ اور پھر بدل کے کتنے امکانات ہیں؟

صلعی صدر دفاتر کی سطح پر، ای وی ایم دوہے نالے والے نظام کے تحت معقول سلامتی تقاضوں کا لحاظ رکھتے۔ وئے مقفل کر کے رکھی جاتی۔ یہ۔ ان کی سلامتی وقفے وقفے سے جانچی پرکھی جاتی ہے، متعلق افسران اسٹرائنگ روم نہ یں کھولتے، صرف یہ۔ چیک کرتے۔ یہ کہ قفل اپنی اصل صورت میں لگا ہے یا نہ یں۔ کوئی بھی غیر مجاز شخص، ای وی ایم تک بھی وقت رسائی حاصل نہ یں کر سکتا۔ جس زمانے میں انتخابات منعقد نہ یں۔ ورہے۔ وتے، اس دوران تمام ای وی ایم کی طبیعیاتی تصدیق ڈی ای او کے ذریعہ انجام دی جاتی ہے اور اس کی مکمل روداد، ای سی آئی کو ارسال کی جاتی ہے۔ اس سلسلے میں معائنے اور چیکنگ کا کام حال یہ میں مکمل کیا گیا ہے۔

مقامی اداروں کے انتخابات میں ای وی ایم میں چھیڑ چھاڑ کے الزامات کس حد تک صحیح ہیں؟

ناثر۔ اختیار کے متعلق عدم آگہ ی کی وجہ سے غلط فہمی پیدا۔ وگئی ہے کہ بلدیاتی اداروں یا دی۔ ی اداروں مثلا پنجابت انتخابات میں ای وی ایم، بھارت کے انتخابی کمیشن سے متعلق نہ یں وٹیں۔ اس کے علاوہ مذکورہ اداروں کے انتخابات ریاستی انتخابی کمیشنوں کے تحت آتے۔ یہ، جو اپنی مشینیں خود منگاتے۔ یہ اور ان کا اپنا ہنڈلنگ نظام ہوتا ہے۔ مذکورہ انتخابات کے سلسلے میں ریاستی انتخابی کمیشنوں کے ذریعہ استعمال۔ وئے والی ای وی ایم کے لیے ای سی آئی ذمہ دار نہ یں ہے۔

ای سی آئی - ای وی ایم کو چھیڑ چھاڑ سے میرا بنانے کے لیے روک تھام اور نادرکی اقدامات کی مختلف نوعیتیں کیا ہیں؟

ب۔لے سطح کن جیکھنگکیل /ای سی آئی ایل انجینئرز۔ ایک ای وی ایم کی طبیعیاتی جانچ کے بعد آلات کی اصالت کی تصدیق کرتے۔ یہ۔ یہ کام سیاسی پارٹیوں کے نمائندگان کی موجود گی میں انجام پاتا ہے۔ ناقص ای وی ایم واپس کارخانے ارسال کردی جاتی۔ یہ۔ ایف ایل سی ال خبردار کردیا جاتا ہے، داخلہ محدود۔ وجاتا ہے اور کیمبر۔ اور موبائل فون یا خفیہ پین اندر لانے کی اجازت نہ یں۔ وٹی۔ کم از کم ایک۔ زار ووٹوں کے سلسلے میں نقلی پولنگ کا انتظام کیا جاتا ہے اور بغیر کسی پیشگی اطلاع کے ان کے ہاچ فیصد ای وی ایم، سیاسی پارٹیوں کے نمائندگان کے ذریعہ اٹھائی جاتی ہیں، ان یہ پر فرضی مشق کی جاتی ہے اور نتائج ان یں دکھا دیے جاتے۔ یہ۔ اس پورے عمل کی ویڈیوگرافی بھی کی جاتی ہے۔

اچانک انتظاہیایم موقع پر دو مرتبہ۔ اچانک اٹھائی جاتی۔ یہ ی۔ و ی۔ وٹی۔ یہ جن یں کسی اسمبلی کے لیے استعمال کیا جانا ہوتا ہے اور کسی پولنگ بوتھ پر لے جایا جانا ہوتا ہے۔ لہٰذا یہ نہ یں کہ ا جاسکتا ہے کہ کون سی مشین کس پولنگ اسٹیشن پر جائے گی۔ پولنگ اسٹیشن پر فرضی پولنگ مشق ووٹ پڑنے والے دن،امیدواروں کے سیاسی ایجنٹوں کی وجودگی میں اصل ووٹنگ شروع۔ وئے سے قبل، انجام دی جاتی ہے۔ پولنگ ختم۔ وئے کے بعد ای وی ایم مشینیں سیل کر دی جاتی۔ یہ اور پولنگ ایجنٹ اپنے دستخط اس مہر پر کرتے۔ یہ۔ پولنگ ایجنٹ ان مشینوں کو اسٹرائنگ روم تک لے جائے جانے تک اسٹرائنگ روم تک،بہ نفس نفیس ساتھ ساتھ جاسکتے۔ یہ۔

اسٹرائنگاہمیرایا ان کے نمائندگان اسٹرائنگ روم میں جہ۔ ان مشینیں رکھی جاتی۔ یہ، پولنگ ختم۔ وئے کے بعد مقفل دروازوں پر اپنی مہر خود لگااسکتے۔ یہ اور اسٹرائنگ روم کے کی بنیاد پریقاعددہ طور پر حفاظت میں رکھے جاتے۔ یہ۔ x7 ہا۔ ر بذات خود قیام کرسکتے۔ یہ اور یہ۔ تمام اسٹرائنگ روم 24

ووٹوں کی گنتی کے جہولکھنؤںمیں ووٹ ڈالے گئے۔ وتے۔ یہ۔ و۔ تمام ای وی ایم کاؤٹنگ مراکز پر لائی جاتی۔ یہ اور ان پر جسیاں مہر منفرد آئی ڈی اور سی یو کو ووٹوں کی گنتی شروع۔ وئے سے قبل امیدواران کے نمائندگان کے ملاحظے کے تحت لایا جاتا ہے۔

ی سی آئی - ای وی ایم جس میں چھیڑ چھاڑ کی گئی۔ و، کسی طرح سے انتخابی عمل کے دوران از سر نو شامل کی جاسکتی ہے۔ و۔ بھی اس طرح کے کسی کو پتہ نہ لگے ؟

سوال یہ یں پیدا ہوتا۔

مذکورہ بالا فول پروف روک تھام اقدامات کے سلسلے کو مد نظر رکھتے۔ وئے جن یں ای سی آئی۔ ای وی ایم کو ٹیمپر پروف بنانے کے لیے استعمال کرتا ہے، یہ بات واضح۔ وجاتی ہے کہ نہ تو ان مشینوں میں کسی طرح کی چھیڑ چھاڑ کی جاسکتی ہے اور نہ۔ یہ کسی سطح پر ایسی مشینوں کو از سر نو پولنگ کے عمل میں شامل کیا جاسکتا ہے جس میں کسی طرح کی چھیڑ چھاڑ کی گئی۔ و۔ کیونکہ بغیر ای سی آئی۔ ای وی ایم،مذکورہ عمل سے فورا پکڑ میں آجائے گی اور یہ یو اور سی یو کے ساتھ مناسبت ناممکن۔ وچائے گی۔ مختلف سطح پر خت ترین بندشوں اور رکاوٹوں اور روک تھام کے انتظامات کی وجہ سے،ای سی آئی۔ای وی ایم، کسی بھی صورت ای سی آئی کے نظام سے علیحدہ نہ یں۔ وسکتی اور نہ۔ یہ کوئی مشین نہ یں۔ مشین (غیر ای سی آئی ای وی ایم) اس نظام میں داخل کی جاسکتی۔ یہ۔

پھر کیا وجہ ہے کہ امریکہ اور یورپی یونین جیسے ترقی یافتہ ممالک ای وی ایم کا استعمال نہ یں کرتے اور کچھ ممالک نے تو اسے متروکہ قرار دے دیا ہے ؟

چند ملکوں نے ماضی میں الیکٹرانک ووٹنگ کا تجربہ کیا۔ ان ممالک میں مشینوں کے استعمال میں جو مسئلہ پیش آیا۔ یہ تھا کہ یہ۔ مشینیں کمپیوٹر سے کنٹرول۔ وتی تھیں۔ نیٹ ورک سے منسلک تھیں، جس کی وجہ سے ان مشینوں کو۔ یکنگ کے تحت لانا آسان تھا۔ لہٰذا یہ۔ اپنے اصل مقصد کے بالکل منافی تھیں۔ اس کے علاوہ ان مشینوں کے سلسلے میں نہ تو وافر سلامتی کے اقدامات کا انتظام تھا اور نہ۔ یہ ان سے متعلق معاون سلامتی قوانین اور تحفظات کی کوئی گنجائش۔ چند ممالک میں عدالتوں نے ان یہ قانونی بنیادوں پر ای وی ایم کے استعمال کی تجویز کو رد کردیا۔

تی ای وی ایم اپنے آپ میں منفرد حیثیت رکھتی ہے جیکہ امریکہ، نیدر لینڈ س، آئر لینڈ اور جرمنی میں ڈائریکٹ ریکارڈنگ مشینیں تھیں۔ بھارت نے کاغذ پر مبنی احتساب تجربہ جزوی طور پر شروع کیا تھا۔ دیگر ممالک میں ایسا کوئی احتسابی تجربہ نہ یں کیا گیا تھا۔ مذکورہ تمام ممالک میں پولنگ کے دوران، سورس کوڈ بند کردیا جاتا ہے، بھارت میں بھی سورس بند کردیا جاتا ہے۔ اسس۔اس کی میموری میں غرق کردیا جاتا ہے اور یہ او ٹی پی بن جاتا ہے۔

، کے برخلاف، ای سی آئی۔ ای وی ایم اپنی نوعیت کے لحاظ سے منفرد آلات کی حامل مشینیں۔ یہ جو کسی نیٹ ورک سے منسلک نہ یں۔ وٹیں اور اس وجہ سے کسی بھی فرد کے لیے یہ۔ ممکن نہ یں ہے کہ۔ و۔ بھارت میں انفرادی طووسب مشینوں میں چھیڑ چھاڑ کر سکے۔ ای وی ایم مشینیں انتخابات کے دوران ملک کے ماضی کے پر تشدد واقعات اور دیگر انتخابی بدعنوانیوں مثلا جعلی ووٹ ڈالنے، بوتھ پر قبضہ کرنے وغیرہ کی تاریخ کو دیکھتے۔ وئے، بھارت کے لیے سب سے زیادہ معقول اور مناسب۔ یہ۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ جرمنی، آئر لینڈ اور نیدر لینڈس کے برعکس، بھارت کا قانون اور ای سی آئی کے ضوابط ای وی ایم کے سلسلے میں وافر تحفظاتی اور سلامتی اقدامات اور تجاویز کی گنجائش رکھتے۔ یہ۔ اس کے علاوہ بھارتی ای وی ایم تحفظاتی تکنالوجی کوائف کی بنیاد پر از حد عمدہ قسم کی۔ یہ۔ بھارتی ای وی ایم اپنی نوعیت کے لحاظ سے ایک منفرد حیثیت اس لیے بھی رکھتی۔ یہ کیونکہ مرحلہ وار طریقے سے ای وی ایم میں وی وی پی ای ٹی کا استعمال متعارف کرایا جانے والا ہے تاکہ پورے عمل کو ووٹروں کے لیے شفاف ترین بنایا جاسکے۔

جہ ان تک نیدر لینڈ کا سوال ہے، و ان مشینوں کے ذخیرے، نقل و حمل اور سلامتی کے سلسلے میں کوئی انتظامات نہ یں تھے۔ نیدر لینڈ میں بنائی جانے والی مشینیں آئر لینڈ اور جرمنی میں بھی استعمال۔ وتی تھیں۔ جرمنی کی عدالت میں2005ء ایک فیصلے میں کہا تھا کہ ووٹنگ آلات سے متعلق آرڈیننس غیر آئینی ہے کیونکہ الیکٹرانک اور بنیادی قوانین کے سلسلے میں اس سے عوام کے مفادات اور مراعات کی خلاف ورزی۔ وٹی ہے۔ لہٰذا ان ممالک نے نیدر لینڈ میں تیار مشینوں کا استعمال ترک کردیا تھا۔ یہ ان کے آج بھی امریکہ سمیت متعدد ممالک مشینوں کا استعمال ووٹنگ کے لیے جاری رکھے۔ وئے۔ یہ۔

سی آئی۔ ای وی ایم بنیادی طور پر غیر ممالک میں استعمال۔ وئے والی ووٹنگ مشینوں اور اختیار کئے جانے والے عمل سے قطعاً مختلف۔ یہ۔ ہا۔ ر کی کمپیوٹر سے کنٹرول۔ وئے والی آپریشن سسٹم پر مبنی مشینیں ناقص۔ وں گی اور ان کا موازنہ ای سی آئی۔ ای وی ایم سے نہ یں کیا جاسکتا۔

وی وی پی اے ٹی سے آراستہ مشینوں کی کیفیت کیا ہے ؟

ای سی آئی نے ووٹروں کے ذریعہ مصدقہ پیپر آڈٹ ٹرائل (وی وی پی اے ٹی) کا استعمال کر کے ۱۷ مئی ۲۰۱۷ء انتخابات اولیٰ سبھا حلقہ - ائے انتخابات میں، چناؤ مکمل کرائے تھے۔ وی وی پی اے ٹی کے ساتھ ایڈووکیٹ کی نئی سیریز کی مشین کا استعمال آئندہ کے لیے اعتماد سازی کا حامل ایک عمدہ طریقہ ہے جس میں ووٹروں کو ان کی تسلی کے لیے پوری شفافیت فراہم کرائی جاسکتی ہے۔

(م ن - ر ض - م ج - ت ح - 09.04.2017)

U - 1737

WC : 3736

(Release ID: 1487285) Visitor Counter : 2

